سوال

(228)رضاعت کا مسئلہ پھوپھو کے دودھ کے حوالہ سے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری پھوپھی کا ایک بیٹا ہے اوراس کے ساتھ اس کی بیٹی ہے ۔ میری پھوپھی کے بیٹے نے میری بڑی بہن کے ساتھ دودھ پیا تھا۔کیا میری شادی اس کی بیٹی سے ہوسکتی ہے یا وہ مجھ پر حرام ہے کیونکہ اس کے باپ نے میری بڑی بہن کے ساتھ دودھ پیا تھا اوراس کا باپ میرا (رضاعی) بھائی ہوا۔ (مطاعن ۔ غ ۔ الریاض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگرواقع وہی کچھ ہے ،جوسائل نے ذکرکیا ہے اوررضیع مذکور(پھوپھی کے بیٹے)نے سائل کی ماں کا دودھ پانچ گھونٹ یا اس سے زیادہ گھونٹ حولین کی مدت کے اندراندرپیا ہے تو سائل کا اس رضیع کی بیٹی سے نکاح جائز نہیں ۔ کیونکہ اب وہ اس لڑکی کا رضاعی چچا بن گیا ہے اوررسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

((يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ))

''رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہوجاتے ہیں جونسب سے حرام ہوتے ہیں ۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا :

((لَا رِضَاعَ اِلَّا فِی الْحَوْلَيْنِ))

''رضاعت وہی معتبر ہے جو ابتدائی دوسالوں کے اندراندرہو ۔''

اورحضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''جوکچھ قرآن میں اترا وہ دس معلومہ گھونٹ تھے جن سے حرمت واقع ہوتی تھی ۔ پھر یہ حکم پانچ معلومہ گھونٹوں کے حکم سے منسوخ ہوگیا اور جب نبی ﷺ نے وفات پائی تو عمل اسی پر تھا ۔''

اس حدیث کو مسلم نے اپنی صحیح میں اورترمذی نے اپنی جامع میں روایت کیا اوریہ الفاظ ترمذی کے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ